نبی اور رسول کی تعریف اور تعداد

فتوی نمبر: WAT-431

تاریخ اجراء: 20جمادی الاخری1443ھ/24جنوری2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نبی اور رسول میں کیا فرق ہے اور نبی اور رسول کتنے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

رسول و نبی دونوں ہم معنی ہیں یا ان میں کچھ فرق ہے، اس سلسلے میں مختلف اقوال ہیں، راجح تعریف یہ ہے، جسے محققین نے اختیار کیا کہ: نبی سے مراد وہ ہیں، جن کی طرف کسی شریعت کی وحی آتی ہو، انہیں تبلیغ کا حکم ملا ہو یا نہ ملا ہو اور رسول وہ ہیں جنہیں وحی کے ساتھ تبلیغ کا حکم بھی ملا ہو۔

ہر رسول نبی بھی ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں۔ حدیثوں میں نبیوں اور رسولوں علیھم الصلاۃ والسلام کی مختلف تعداد بیان کی گئی ہے۔ بعض روایات کے مطابق نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار اور بعض کے مطابق دو لاکھ چوبیس ہزار ہے اور بعض میں اس کے علاوہ تعداد بیان کی گئی ہے۔ اسی طرح رسولوں کی تعداد کے حوالے سے مختلف روایات ہیں۔ اس لیے علمائے کرام فرماتے ہیں کہ عام گفتگو وغیرہ میں بھی نبیوں اور رسولوں کی کوئی تعداد معین کرنا، جائز نہیں ہے۔

رسول اور نبی کی تعریف کے متعلق المعتقد المنتقد میں ہے: ”المشھور ان النبی من اوحی الیہ بشرع، وان أمر بالتبلیغ ایضا فرسول،“ ترجمہ: مشہور یہ ہے کہ نبی وہ ہے جس کی طرف شریعت کی وحی کی جائے اور اس کے ساتھ تبلیغ کا بھی حکم ہو، تو وہ رسول ہے۔

(المعتقد المنتقد، الباب الثانی، صفحہ 105، مطبوعہ برکاتی پبلیشرز، کراچی)

نبیوں اور رسولوں کی تعداد کے متعلق میں ہے: ”فیجب الإیمان بالأنبیاء والرسل مجملا من غیر حصر في عدد، لئلا یخرج أحد منھم، ولا یدخل أحد من غیرھم فیھم“ ترجمہ: لہذا واجب ہے کہ تمام نبیوں اور رسولوں پر کوئی تعداد مقرر کیے بغیر اجمالی ایمان لایا جائے تاکہ ان میں سے کوئی خارج نہ ہو اور ان میں کوئی دوسرا داخل نہ ہو۔

(مرقاۃ المفاتیح مع مشکاۃ المصابیح، کتاب صفۃ القیامۃ الخ، باب بدء الخلق الخ، جلد 9، صفحہ 3919، دار الفکر، بیروت)

حضرتِ علامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیاء علیھم السلام کی کوئی تعداد معیّن کرنا، جائز نہیں، کہ خبریں اِس باب میں مختلف ہیں اور تعدادِ معیّن پر ایمان رکھنے میں نبی کو نُبُوّت سے خارِج ماننے، یا غیرِ نبی کو نبی جاننے کا اِحتمال (یعنی پہلو) ہے اور یہ دونوں باتیں (یعنی نبی کو نُبُوّت سے خارِج ماننا، یا غیرِ نبی کو نبی جاننا) کفر ہیں۔ لٰہذا یہ اعتِقاد چاہئے کہ اللہ کے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔‘‘

(بہارِ شریعت، حصہ اول، جلد 1، صفحہ 52، عقیدہ 28، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری